خیبر پختونخوا وسطی اور ثانوی تعلیم کے بورڈز کا قانون مجریہ 1990ء

خیبر پختونخوا کا قانون مجریہ 1990 قانون نمبر V

مشتملات.

دیباچہ.

شقات.

1. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز.
2. تعاریف.
3. قیام اور آمیزش/اجتماع/امتزاج.
4. بورڈ کا دائرہ اختیار.
5. بورڈ کی تشکیل.
6. رکن کا استعفیٰ دینا.
7. رکن کی برطرفی.
8. عارضی آسامیاں.
9. بورڈ کا اجلاس.
10. ایک بورڈ کا اختیارات.
11. ہیت حاکم/انضباط/مجلس نگرانی.
12. ہیت حاکم/مجلس انضباط/مجلس نگران کے اختیارات
13. بورڈ کے دفاتر.
14. چیئرمین.
15. سیکرٹری اور نگران امتحانات.
16. دیگر دفاتر.
17. افسران کی ریٹائرمنٹ اور بورڈز کے ملازمین.
18. بورڈ کی کمیٹیاں.
19. کمیٹیوں کا قانون، افعال اور ذمہ داریاں.

20. بورڈ کےضوابط/ضابطوں کے بنانے کااختیار.

21. بورڈ کےقواعد ضابطوں کے بنانے کا اختیار.

22. فنڈ،سرمایہ/مد/ذخیرہ.

23. حساب کتاب اور جانچ پڑتال،اکاونٹس اور آڈٹ

24. احتیاطی سرمایہ.

25. سالانہ رپورٹس اور گوشواروں کی حوالگی/گزارش.

26. بورڈ کے رکن کی مالی قواعد سے استخراجی ممانعت.

27. رکنیت کے خلاف رکاوٹ.

28. توثیق.

29. مقدمہ.

30. بورڈ کے ارکان اور ملازمین جو سرکاری ملازم/تصور ہونگے/سمجھے جائینگے.

31. قوانین اور حکم نامہ کی حفاظت/حمایت.

32. پہلا ضابطہ.

33. عارضی تشریحات/عارضی دفعات.

34. بچت.

35. تنسیخ.

شیڈول.

بورڈ کا پہلے ضوابط.

(دیکھئے دفعہ 32)

1. چیئرمین کے اختیارات اور ذمہ داریاں.

2. سیکرٹری کی اختیارات اور ذمہ داریاں.

3. نگران امتحانات کی ذمہ داریاں اور اختیارات.

4. تقرریوں کی کمیٹی/تقرریاتی کمیٹی.

5. مشترکہ تعلیمی کمیٹی کا آئین،اختیارات اور افعال وغیرہ.

6. فنانس کمیٹی کی تشکیل اور افعال.
7. پرچہ بنانے والے اور ممتحن اعلی سربراہ امتحانات.
8. کورسز کی کمیٹیاں.
9. افراد جو ایک کمیٹی کے رکن نہیں رہیں گے. وہ ذیلی کمیٹی کے رکن بھی نہیں رہے گے.
10. سکولوں کو تسلیم کرنا رقدر.
11. جانچ پڑتال.

خیبر پختونخوا وسطی اور ثانوی تعلیم کے بورڈز کا قانون مجریہ 1990ء

خیبر پختونخوا کا قانون نمبر V کا مجریہ 1990ء

گورنر کی منظوری لینے کے بعد خیبر پختونخوا کے سرکاری جریدے (غیر معمولی)
میں بتاریخ / مورخہ 4 دسمبر 1990ء پہلی بار شائع ہوا۔

ایک قانون۔

خیبر پختونخوا میں وسطی ثانوی تعلیمی بورڈز کو دوبارہ ترتیب اور نافذ کرنا اور اس سے متعلقہ قانون میں ترمیم کرنا اور منظم کرنے کے لیے۔

دیباچہ / افتتاحیہ۔

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں وسطی ثانوی تعلیمی بورڈز کو دوبارہ ترتیب دے کر نافذ کیا جائے اور اس سے متعلقہ قانون میں ترمیم کرنے اور منظم کیا جائے۔

1۔ مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ: (1) اس قانون کو خیبر پختونخوا وسطی و ثانوی تعلیمی بورڈ کے قانون مجریہ 1990ء کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(2) یہ قانون خیبر پختونخوا کے تمام صوبہ میں وسعت پذیر ہوگا۔

(3) یہ فوری طور پر لاگو ہوگا۔

2۔ تعاریف: اس قانون میں سیاق وسباق سے ہٹ کر مندرجہ ذیل توضیحات وہی معنی رکھتے ہیں جو ان کو دیئے گئے ہیں اور کہلائے جائینگے۔

(الف) ''بورڈ'' سے مراد دفعہ 3 کے تحت تشکیل کردہ یا دوبارہ ترتیب دیا گیا / تشکیل دیا گیا ایک وسطی اور ثانوی تعلیمی بورڈ ہے۔

(ب) ''چیئر مین'' سے مراد بورڈ کا چیئر مین ہے۔

(ج) ''کالج'' سے مراد ایک ایسا ادارہ ہے جو انٹرمیڈیٹ تک / وسطی تعلیم دیتا ہو اور ایک بورڈ سے Recognize ہوا سکے حدود کے اندر واقع ہو۔ اور اس میں وہ کالج بھی شامل جو انٹرمیڈیٹ / وسطی ڈگری اور پوسٹ گریجویٹ کلاسز پڑھائی جاتی ہوں اور ڈگری کلاسز / کلاسوں کے لیے یونیورسٹی کیساتھ ملحقہ / منظوری شدہ ہوں / تصدیق شدہ ہو۔

(د) ''کمیٹی'' سے مراد دفعہ 18 میں وضاحت کردہ کمیٹی ہے۔

(د) ''نگران امتحانات'' سے مراد ایک بورڈ کا نگران امتحانات ہے۔

(ر) ''ہیئت حاکم/مجلس نگران'' سے مراد دفعہ 11 کے تحت وضاحت کردہ ایک بورڈ کا ہیئت حاکم/مجلس نگرانی ہے۔

(ز) ''حکومت'' سے مراد خیبر پختونخوا کی حکومت ہے۔

(ژ) ''ایک ادارے کے سربراہ'' سے مراد ایک کالج کا پرنسپل یا ایک سکول کا پرنسپل، ہیڈ ماسٹر/صدر مدرسہ یا ہیڈ مسٹریس/صدر مدرسہ ہے۔

(و) ''ہائیر سیکنڈری تعلیم'' سے مراد گیارہویں اور بارہویں سے متعلق تعلیم یا حکومت کی طرف جاری کردہ سے ہائیر سیکنڈری تعلیم کی دیگر کلاسوں میں دی جانے والی تعلیم ہے۔

(ع) ''ادارے'' سے مراد کالج یا سکول یا جیسی بھی صورت ہے۔

(غ) ''انٹرمیڈیٹ کالج'' سے مراد ایک ایسا ادارہ جو گیارہویں اور بارہویں جماعت تک کی تعلیمات/ہدایات کے لیے تسلیم شدہ (Recognize) ہو اور بشمول ایسے اداروں جو انٹرمیڈیٹ اور ثانوی جماعت تک تعلیم دیتے ہوں۔

(ط) ''انٹرمیڈیٹ تعلیم'' سے مراد گیارہویں اور بارہویں جماعت سے متعلقہ تعلیم فراہم کرتا ہو۔

(ظ) ''مقررہ/مجوزہ'' سے مراد قواعد وضوابط کے ذریعے مقررہ ہیں۔

(ف) ''پرنسپل'' سے مراد ایک کالج یا سکول یا جیسی بھی صورت ہو کا سربراہ ہے۔

(ک) ''تسلیم کیا گیا'' سے مراد ایک بورڈ سے تسلیم کردہ ہے۔

(گ) ''قواعد'' اور ضوابط سے علی الترتیب/حسب ترتیب/فرداً فرداً مراد اس قانون کے تحت بنائے گئے یا سمجھے جانے والا قواعد وضوابط ہیں۔

(ل) ''سکول'' سے مراد بورڈ کے حدود میں ایک ادارہ جو بورڈ سے تسلیم شدہ ہو اور صرف ثانوی اور اعلی ثانوی/ہائیر سیکنڈری تعلیم کے لیے ہو۔

(م) ''ثانوی تعلیم'' سے مراد نویں اور دسویں جماعت اور حکومت کی طرف سے ثانوی تعلیم کے لیے اعلان کردہ دیگر ایسے ثانوی تعلیم کی کلاسیں ہیں۔

(ق) ''سیکرٹری'' سے مراد ایک بورڈ کا سیکرٹری ہے۔

(ی) ''سیکشن'' سے مراد اس قانون کے تحت سیکشن ہے اور

(ے) ''یونیورسٹی/جامعہ'' سے مراد یونیورسٹی جو ایک ایسے علاقے کے حدود میں واقع ہو جہاں دفعہ 4 کے تحت ایک بورڈ افعال انجام دے رہا ہو۔

3. **قیام اور آمیزش/حتراج/اجتماعی:** (1) حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے ایک یا زیادہ بورڈز کی تشکیل کر سکتی ہے یا جیسا اچھا سمجھے ایک موجودہ بورڈ کی دوبارہ تشکیل کر سکتی ہے۔

(2) ایک بورڈ ایک مستند انجمن/مستند ادارہ ہوگا اور ہمیشہ اسی سے رہے گا اور جو جائیداد کو رکھنے اور انتقال اور حاصل کرنے کا اختیار مہر عام کے ساتھ رکھتا ہوگا اور اپنے مستند نام سے مقدمہ دائر کر سکے گا۔

4. بورڈ کا دائرہ اختیار: جبکہ دفعہ 3 کے تحت ایک بورڈ کو تشکیل یا دوبارہ تشکیل دیا جا رہا ہو تو حکومت اس میں علاقائی حدود کی وضاحت کا تعین کرے گا یا جہاں ایک بورڈ اپنے دائرے اختیار میں واقع اداروں پر اپنا اختیار استعمال کرے گا۔

5. **ایک بورڈ کی تشکیل:** (1) ایک بورڈ مندرجہ ذیل نامی ممبران پر مشتمل ہوگا۔

(i) چیئرمین۔

(ii) خیبرپختونخوا میں تمام یونیورسٹیوں کے وائس چیئرمین۔

(iii) خارج شدہ/حذف شدہ۔

(iv) خیبرپختونخوا میں دیگر بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اور سیکنڈری تعلیم کے چیئرمین، اگر کوئی ہے۔

(v) ڈائریکٹر تعلیم (کالجز)/ناظم تعلیم (کالجز)، ناظم تعلیم (سکولز) ناظم ٹیکنیکل تعلیم اور ناظم تعلیم (فاٹا)

(vi) متعلقہ یونیورسٹی کے سینڈیکیٹ سے ایک نمائندہ۔

(vii) متعلقہ بورڈ کے دائرہ اختیار کے اندر واقع تمام مردانہ کالجوں کے پرنسپلان / پرنسپلز میں سے ایک منتخب کردہ مردانہ کالج کا پرنسپل۔

(viii) متعلقہ بورڈ کے دائرہ اختیار میں واقع تمام زنانہ کالجوں کے پرنسپلان/پرنسپلز میں سے ایک زنانہ کالج کی پرنسپل۔

(ix) نگران اتھارٹی/کنٹرولنگ اتھارٹی/مجلس نگران کی طرف سے نامزد کردہ دو افراد۔

(x) متعلقہ بورڈ کے دائرہ اختیار کے اندر واقع تمام لڑکوں کے سکولوں کے ہیڈ ماسٹران/ہیڈ ماسٹرز اور پرنسپلز/پرنسپلان میں سے منتخب کردہ ایک ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل

(xi) متعلقہ بورڈ کے دائرہ اختیار کے اندر واقع تمام لڑکیوں کے سکولوں کے ہیڈ مسٹریسیز اور پرنسپلز/پرنسپلان میں سے منتخب کردہ ایک ہیڈ مسٹریس یا پرنسپل

(2) نامزد کردہ اور منتخب کردہ ممبران کے ناموں کو سرکاری جریدے میں مشتہر کیا جائے گا۔

(3) ممبران کے دفتر کی مدت دیگر بربنائے عہدہ (ex-officio) دو سال ہوگا۔

(4) کوئی بھی رکن کی تقرری اسکے دفتر کی وجہ سے کی گئی ہو، اس وقت تک ممبر رہتا ہے جب تک اس دفتر میں فائز رہتا ہے۔

(5) جب ایک شخص بورڈ کا ایک رکن نہیں رہتا، وہ کسی بھی کمیٹی کا، جس کا وہ ممبر تھا ممبر نہیں رہتا۔

(6) رکن کا استعفیٰ ایک رکن لکھے گئے خط کے ذریعے اپنی رکنیت سے استعفیٰ دے سکتا ہے۔

7. (1) ایک رکن کی برطرفی/معزولی/موقوفی، ایک رکن کنٹرولنگ اتھارٹی/مجلس نگرانی کی طرف ہٹانے کے قابل/ذمہ داری ہوگا اگر وہ۔

(i) ذہنی بیمار ہونے کی صورت میں ذہنی بیمار ہو جانے کی وجہ سے یا

(ii) عدالت مجاز سے دیوالہ/دوالیہ/تہی دست/مفلس/نادار/دیوالیہ پن ہونے کی وجہ سے

(iii) ایک فوجداری عدالت سے اخلاقی پستی کے جرم میں ملوث ہونے کی وجہ سے سزا یافتہ۔

(2) مجلس نگرانی/مجلس نگران/کنٹرولنگ اتھارٹی کی طرف سے ایک رکن کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت ذیلی دفعہ (1) کے تحت مجلس نگرانی/مجلس نگرانی/کنٹرولنگ اتھارٹی کی طرف سے ایک رکن کے اسکے دفتر سے برخاستگی/برطرفی/موسوفی/معزولی کا فیصلہ آخری ہوگا اور کسی بھی عدالت یا دیگر اتھارٹی کے سامنے اسکے پوچھ گچھ نہیں کر سکیں گے۔

8. __**عارضی آسامیاں:**__ (1) جب کبھی بھی بورڈ کی رکنیت کی کوئی آسامی موت کی وجہ سے، استعفیٰ یا برطرفی/برخاستگی/معزولی کی وجہ سے پیدا ہوگی تو یہ اس قانون کی توضیحات/دفعات کے مطابق پر کی جائیگی۔

(2) وہ شخص جو ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایسی آسامی پر آئے گا/پر کرے گا تو اسکی تقرری پورے دو سال کی مدت تک کے لیے ہوگی۔

9. __**بورڈ کے اجلاس:**__ (1) چیئرمین، جب بھی ضروری سمجھیں، اور ریکویزیشن پر کم از کم سات ممبران کو بورڈ کے اجلاس کے لئے بلانا چاہیئے۔

(2) ایک بورڈ کے اجلاس کے لئے کورم سات ہوگا۔

10. __**بورڈ کا اختیارات:**__ (1) اس قانون کی دفعات/توضیحات سے مشروط ایک بورڈ کے پاس وسطی تعلیم اور ثانوی تعلیم کی تیار/تشکیل دینا، باضابطہ کرنا اور نگرانی کا ہونا ہے۔

(2) پچھلی ذیلی دفعہ کے تحت فراہم کردہ اختیارات کی عمومیت میں خصوصی طور پر اور بغیر تعصب کے ایک بورڈ اختیار رکھتا ہے۔

(i) انٹرمیڈیٹ تعلیم/وسطی تعلیم، ثانوی تعلیم، پاکستانی اور کلاسیکل زبانیں اور ایسے دیگر امتحانات جو حکومت کی طرف سے متعین کردہ ایسے دیگر امتحانات کا انتظام/منعقد اور جاری رکھ سکتے ہیں۔

(ii) معینہ/مقررہ/مجوزہ معالعہ شدہ کورسز کے لیے امتحانات،

(iii) اداروں کی تسلیمی/تسلیم کرنے کے لیے شرائط طے کرنا۔

(iv) مکمل یا جزوی طور پر تسلیم شدگی کو ہم آہنگ ختم کرنے ریکارڈ یا ہٹانے رختم کرنے رواپس لینا۔

(الف) سکول کی صورت میں متعلقہ ڈویژنل ڈائریکٹر تعلیمات رتعلیم کے معائنے کی رپورٹ کے وصول ہونے پر،

(ب) انٹرمیڈیٹ طلباء کو امتحانات اور زبانوں کے سیکھنے کی تیاری کے لیے انٹرمیڈیٹ کالجوں اور اداروں کی صورت میں بورڈ کی جانب سے تقرر کردہ معائنہ کمیٹی کے غور وخوص کے بعد ایسے افراد کے سرٹیفکیٹ اور ڈپلومے کی منظوری دینا جو اپنے امتحانات میں کامیاب ہو چکے ہوں رپاس کر چکے ہوں اور اپنے سرٹیفکیٹس اور ڈپلومے نکالنا رلینا چاہتے ہوں۔
اسی فیس کے مطالبے اور وصولی کے لیے مجوزہ فیس مقرر کرنا۔
مجوزہ فیس کے مطالبہ راور وصولی کے لیے مقرر کرنا۔

(ج) ایسی مجوزہ فیس کے مطالبے اور وصولی کے لیے طریقہ کار وضع کرنا۔

(ہ) طلباء کے قیام رہائش، صحت اور تسلیم شدہ اداروں کے طلباء کے قیام رہاوش، صحت اور ذہنی اور اخلاقی تربیت تسلیم شدہ اداروں کے طلباء کی عمومی مفاد کے فروغ کی نظر سے انکی ذہنی اور اخلاقی تربیت، قیام رہائش صحت کی عمومی مفاد کی نظر سے فروغ رترقی دینا۔

(و) تعلیمی وظیفے کا انعام، میڈلز اور انعامات: مجوزہ طریقہ کار کے مطابق تعلیمی وظائف، میڈلز اور انعامات کی تجویز دینا جاری کرنا۔

(ر) تسلیم شدہ اداروں کے اندر اور تعلیمی اداروں کی حدود کے باہری تعلیمی سرگرمیوں کی تنظیم اور فروغ دینا رکو منظم کرنا اور فروغ دینا۔

(ز) اسکی پراپرٹی اور فنڈز کے انتظام پر اختیار جاری رکھنا۔

(ژ) اس قانون اور قواعد کے تحت اپنے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے اور اپنے فرائض کی تکمیل کے لیے کوئی بھی معاہدہ کر سکتا ہے اور اس میں شامل ہو سکتا ہے۔

(د) اپنے سالانہ بجٹ کو منظور رپاس کر سکتا ہے۔

(ڈ) اپنی ملکیتی کسی بھی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کا انتقال رکروا سکتا ہے۔

(ذ) سرمایہ وقف کا انتظام اور اسے جاری رکھنا۔

(ع) تمام انتظامی معاملات بشمول بورڈ کے زیر نگرانی کسی بھی عہدے (پوسٹ) پیدا کرنا رتخلیق کرنا یا ختم کرنا کا فیصلہ کرنا اور انتظام کرنا۔

بشرطیکہ ایک سیٹ/عہدہ/پوسٹ جو بنیادی تنخواہ سکیل 17 ہو تو حاکم مجاز کی پیشگی منظوری کے بغیر نہیں پیدا/تخلیق کی جائیگی۔

(غ) بورڈ جیسا ضروری سمجھے کام کی کارکردگی کے لیے ملازمت کی شرائط اور فرائض کی وضاحت کیساتھ ایسے افسران اور عملے کی تقرری کرسکتا ہے۔

14۔ چیئرمین۔ (1) نگران اتھارٹی کی طرف سے طے شدہ شرائط وضوابط پر تقرر شدہ چیئرمین ایک کل وقتی افسر ہوگا۔

(2) چیئرمین، نگران اتھارٹی کی آسانی کے لیے/چیئرمین، نگران اتھارٹی کی صوابدید پر ایک مدت جو چار سال سے متجاوز نہ ہو کے لیے عہدہ رکھ سکے گا/عہدے رکھے گا۔

(3) چیئرمین کا عہدہ اگر کسی بھی وقت ایک مدت جو کہ ایک سال سے زیادہ نہ ہو کے لیے عارضی، بیماری کی چھٹی کی وجہ سے یا بصورت دیگر کسی دوسری وجہ سے خالی ہو تو نگران اتھارٹی جیسے اچھا سمجھے/مناسب سمجھے چیئرمین کے کام/فرائض جاری رکھنے کے لیے مناسب بندوبست کرے گا۔

(4) چیئرمین بورڈ کا اہم ترین مختار کار/اعلیٰ تعمیل کنندہ/بڑا اکارکن اور تعلیمی/علمی/عالمانہ/ادبی افسر ہوگا اور جب موجود ہو تو بورڈ اور سیکشن 18/دفعہ 18 کے ذیلی سیکشن (2)/ذیلی دفعہ میں تصریح کردہ/وضاحت کردہ/بیان کردہ کمیٹی کے اجلاسوں/اجلاس/اجلاسات کی صدارت کرے گا۔

(5) چیئرمین کا یہ فرض ہوگا کہ اس قانون کی دفعات اور قواعد وضوابط پر فرض شناسی/ایمان داری سے عمل ہو رہا ہے اور وہ اس مقصد کی تعمیل کے لیے لازمی اپنے تمام اختیارات کو استعمال/عمل میں لائے گا۔

(6) چیئرمین، سیکشن 10 کے ذیلی سیکشن 2 کی شق 27(XVIII) سے مشروط، بورڈ میں شدید ضرورت/فوری ضرورت کی صورت میں عارضی آسامی پیدا کرسکتا ہے۔ اور اس آسامی پر ایک شخص کی تقرری ایک مدت جو چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو کی تقرری کرسکتا ہے۔

بشرطیکہ 60 دنوں کے اندر اندر ایسی کی گئی ہر تقرری کی رپورٹ بورڈ کو تصدیق کے لیے بھجوائی جائیگی۔

(7) بورڈ کے انتظامی انصرام کار کے دوران/کے پیش نظر، اگر چیئرمین کی رائے میں فوری کارروائی کی ضرورت ہو تو چیئرمین اگر ضروری سمجھتا ہے تو ایسی کارروائی کرے اور کی گئی کاروائی کی رپورٹ بورڈ کو اس کے اگلے اجلاس میں منظوری کے لیے بھجوائے گا۔

(8) چیئرمین ایسے تمام دوسرے اختیارات استعمال کرے گا جو ضوابط میں دیے گئے ہوں۔

15۔ سیکرٹری اور نگران امتحانات: (1) سیکرٹری اور نگران امتحانات بورڈ کے کل وقتی تنخواہ دار ملازم ہونگے اور انکی تقرری ایسے شرائط وضوابط جیسے وہ طے کریں/مقرر کریں/معین کریں پر کرینگے۔

(2) سیکرٹری اور نگران امتحانات اپنی تقرری کے اعلامیئے کے دن سے اپنے عہدے پر تین سال کی مدت تک

کے لیے کام کرسکیں گے. اور دوبارہ تعیناتی جس کی مدت تین سال سے متجاوز نہ ہواور جسکی وضاحت انکے دوبارہ تعیناتی کے حکم نامے میں ہوئی ہے، کے لیے حقدار/مستحق ہونگے.

(3) ذیلی دفعہ (1) اور (2) میں مشتمل تشریحات کے برخلاف ،نگران اتھارٹی کسی بھی وقت سیکرٹری اور نگران امتحانات کے کام کا دوبارہ جائزہ/تنقیدی جائزہ/نظر ثانی کرسکتا ہے اور اگر ایسے دوبارہ جائزہ/تنقیدی جائزہ/نظر ثانی پر یہ اطمینان/تسلی ہو کہ بورڈ کے مفادات یا کسی مناسب دیگر وجہ کے لیے ضروری ہو کہ وہ سیکرٹری یا کسی اور/صورت میں/جیسی بھی صورت ہو نگران امتحانات کو اظہار وجوہ اور کسی بھی وقت اسکے عہدے کی ابتدائی یا توسیع شدہ/اضافہ شدہ/دراز شدہ مدت کی پابندی سے آزاد کرکے/رکے بغیر کام چلائے.

16. دیگر افسران: اس قانون کی دفعات/تشریحات سے مشروط ایک بورڈ کے اختیارات اور فرائض وہی ہونگے جو متعلقہ بورڈ طے/مقررہ/متعین کرے گا.

17. بورڈ کے افسران اور ملازمین کی ریٹائرمنٹ: افسران کی ریٹائرمنٹ/سبکدوشی اور بورڈ کے ملازمین بورڈ کا ایک افسر یا دیگر ملازمین اپنی عمر کے ساٹھ سال مکمل ہونے ریٹائرڈ/سبکدوش ہونگے.

<u>18.</u> <u>بورڈ کی کمیٹیاں:</u> (1) اس قانون کے تحت ایک مشترکہ/عالمانہ/تعلیمی/کی تشکیل یا دوبارہ تشکیل دی جائیگی جو تمام بورڈز کے لیے یکساں خدمات انجام دے گی.

(2) مشترمہ عالمانہ/تعلیمی کمیٹی کے علاوہ/ساتھ/ساتھ ساتھ، ایک بورڈ مندرجہ ذیل نامی کمیٹیاں ہونگی.

(i) مالیات کمیٹی/فنانس کمیٹی.

(ii) تعیناتی کمیٹی/تقرریاتی کمیٹی/تقرری کمیٹی.

(iii) پرچہ کے فن طباعت/ پرچے کو ترتیب دینے والا/ پرچہ بنانے والا ، اور ہیڈ ایگزامینر/ناظم امتحانات/امتحان لینے والا سربراہ/امتحانات جانچنے والے کی کمیٹیاں۔

(iv) کورس کی کمیٹیاں/ پڑھائے جانے والا مضامین/کورس کی کمیٹیاں/اور

(v) ایسی دیگر کمیٹی یا کمیٹیاں جیسا بورڈ تقرر/مقرر کرے

(3) ایک کمیٹی اگر ضروری سمجھے/اچھا سمجھے/بہتر سمجھے تو ایک ذیلی کمیٹی تشکیل/بنا سکتی ہے.

<u>19.</u> <u>کمیٹیوں کے آئینی افعال اور فرائض:</u> کمیٹیوں کے آئینی افعال اور فرائض وہی ہونگے جو قواعد سے مقررہ ہوں.

<u>20.</u> <u>بورڈ کے قواعد بنانے کا اختیار:</u> (1) ایک بورڈ اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لیے حکومت کی منظوری سے مشروط قواعد بنا سکتی ہے جو اس قانون کی دفعات/تشریحات کے برعکس/خلاف/غیر مطابق نہ ہوں بشرطیکہ:

(i) ایک بورڈ قواعد کے ایسے مسودہ پر جو آئین پر اثر انداز ہوتا ہو یا بورڈ کے کسی اتھارٹی کے اختیار

کے بارے میں ہو جب تک کہ ایسی اتھارٹی کو اپنے رائے پر تحریرا تجاویز کا موقع دیا گیا ہو کے بارے میں تجویز نہیں دے گا۔

(ii) ایک بورڈ کے پاس افسران اور دیگر ملازمین کی کارکردگی / کارگزاری اور نظم وضبط سے متعلقہ کسی قاعدے کے بنانے کا اختیار نہیں ہوگا۔

(iii) قواعد کے مسودے کو نگران اتھارٹی کی طرف بھیجے جائینگے / اور کے سامنے پیش کئے جائینگے اور جب تک منظور نہ ہو چکے ہوں اس وقت تک نافذ العمل نہیں ہونگے۔

(2) خصوصی طور پر مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو اور بغیر کسی تعصب کے لیے قواعد مہیا کرینگے۔

(الف) ایک بورڈ کے ملازمین کی ملازمت / خدمت کے لیے شرائط بشمول ایسے ملازمین کے ایسے معاملات جو چھٹی اور ملازمت / خدمت سے سبکدوشی سے متعلق ہوں۔

(ب) پنشن یا پروویڈینٹ فنڈ یا دونوں کے لیے ایک بورڈ کے افسران اور دیگر ملازمین کے فائدے کے لیے آئینی ضابطہ بنانا۔

(ج) اداروں کے تسلیم شدگی اور دست برداری کے استحقاق کی اجازت دینے کے لیے،

(د) جنرل سکیم آف سٹڈی / عمومی مطالعے کا منصوبہ بشمول پڑھائے جانے والے مضامین کے کل نمبر اور کورسز کے دورانیے اور

(ہ) اس قانون کی دفعات / تشریحات کے تحت قواعد سے مقررہ دیگر لازمی / ضروری معاملات

21. ایک بورڈ کے پاس ضوابط بنانے کا اختیار: بورڈ اس قانون اور ضابطہ کی دستیابی کے لیے بغیر کسی تضاد کے قواعد بنا سکتا ہے،

یا

(2) ایک بورڈ اس قانون اور ضابطہ سے کسی بغیر کسی تضاد کے دستیابی کے لیے قواعد بنا سکتا ہے۔

(الف) ان کی طرف سے مہیا کردہ اداروں کے معائنے اور رپورٹس، گوشواروں اور دیگر معلومات کی فراہمی کے لیے۔

(ب) امیدواروں کے امتحانات میں داخلے کے لیے اور انکے ڈپلوموں، سرٹیفیکیٹ اور عنوانات / خطابات کی شرائط کے لیے۔

(ج) قواعد کی طرف سے مہیا کردہ طریقہ کار کے تحت ایسے دیگر

22. ایک بورڈ فنڈ رکھتا ہوگا جس میں وہ اپنی تمام آمدنی بشمول فیسوں، سرمایہ وقف، منظور شدہ رقم رامداد اور اعانات ر اعانت رکھے گا۔

23. **اکاؤنٹس اور آڈٹ:** (1) اکاؤنٹس اور آڈٹ رحسابات جانچنا رقواعد ایک بورڈ اکاؤنٹس ایسی ترتیب ر ایسی صورت ایک بورڈ کے اکاؤنٹس ایسی ترتیب رایسی صورت اور قواعد کی طرف سے مقررہ طریقہ کار کے مطابق رکھے جائینگے۔

(2) بورڈ کے اکاؤنٹس ضوابط رقواعد سے مقررہ طریقہ کار کے مطابق محاسبہ رجانچا جائے گا۔

(3) ایک بورڈ ہر مالی سال کے اختتام پر جتنا جلد ممکن ہو اپنے سالانہ اکاؤنٹس آڈٹ شدہ کی تفصیلات، آڈیٹر کی رپورٹ کیساتھ حکومت کو جمع کرائے گی۔

<u>24.</u> **<u>پروویڈنٹ فنڈ یا پنشن:</u>** (1) ایک بورڈ قواعد سے مقررہ اور جیسا یہ اچھا سمجھے ایسی شرائط سے مشروط بورڈ کے ملازمین کی بھلائی رفائدے ربہتری کے لیے ایک پنشن یا پروائڈنٹ فنڈ یا دونوں قائم کرے گا۔

(2) حکومت سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے حکم جاری کرے گی کہ بورڈ کی طرف سے تشکیل کردہ پراویڈنٹ فنڈ پر پرویڈنٹ فنڈ ایکٹ، <u>1925</u>ء (<u>1925</u>ء کا قانون نمبر xi) لاگو ہوگا۔ اور ایسے حکم نامے کے جاری ہونے پر بورڈ کو حکومت اور اسکی فنڈ حکومت پرویڈنٹ فنڈ پر یہ قانون لاگو ہوگا۔

<u>25.</u> **<u>سالانہ رپورٹس اور گوشواروں کی حوالگی رکا جمع کروانا:</u>** ایک بورڈ جتنا جلد ممکن ہو سکے ہر مالی سال کے اختتام پر لیکن 30 ستمبر کے بعد نہیں اس سال کے کام رانصرام کار کے طور طریقہ رراہنمائی کی رپورٹ نگران اتھارٹی کو پیش کرے گا۔

<u>26.</u> **<u>بورڈ کے رکن کو مالی فوائد حاصل کرنے سے ممانعت رممنوع کرنا رروکنا:</u>** (1) بورڈ کے فنڈ سے کوئی بھی رکن کسی بھی حیثیت سے کوئی فیس یا دیگر معاوضہ ربدلہ رعوض نہیں نکال سکے گا۔ یا بورڈ کیساتھ براہ راست کسی معاہدے میں یا کسی دوسرے شخص کے ذریعے بورڈ کے معاملات میں داخل نہیں ہو سکتا۔

بشرطیکہ چیئرمین کا مشاہرہ اسکی تقرری کی شرائط کے مطابق بورڈ کے فنڈز سے ادا کرنی ہوئی۔

(2) اس سیکشن میں بورڈ کے کسی کمیٹی کے رکن کو لکھنے تحریر کرنے ریا ایک کتاب کی تدوین وتالیف کے لیے جو بورڈ کے امتحان کے لیے مدنظر رکھا گیا ہو کو یکمشت ادائیگی کی ممانعت نہیں کی جائیگی۔

27. **رکنیت کے برخلاف مانع ہونا رروکنا:** کوئی بھی شخص جو ایک بورڈ سے مقررہ/مقرر کردہ پڑھائے جانے والے کورس کے کسی بھی امتحان کیلئے جو یہ بورڈ لے گا سے کوئی مالی مفادنہ ہو یا بطور شریک/پارٹنر کوئی مالی مفادنہ ہو یا بصورت دیگر کسی بھی فرد جو کسی کتاب کو شائع/چھاپنا/تشہیر/تصنیف/دستیابی/حصول یا فراہمی/فراہم سے مالی مفادنہ ہو تو وہ ایسے بورڈ یا اسکی کسی ایسی کمیٹی جس سے اسے آگے بھی فائدہ جاری نہ ہو کا ممبر رکن بن سکتا ہے۔

28. **توثیق/توثیقات:** ایک بورڈ یا کمیٹی کے کسی فعل/کام یا کوئی کاروائی محض اس وجہ سے کہ بورڈ میں کسی آسامی کی خالی ہونے کے وجود سے یا اس وجہ سے کہ بورڈ بورڈ یا کمیٹی کے کسی رکن کی تقرری میں کوئی بے قاعدگیاں ہوئی ہے کی

وجہ سے ناجائز نہیں ہوگی۔

29. **مقدمے کی ممانعت / روکنا / مانع ہونا:** اس قانون کی پیروی / تقلید / تعمیل کرتے ہوئے ایک بورڈ کا کوئی کیا گیا کام / فعل، حکم نامہ یا کاروائی پر کسی بھی عدالت کوئی کاروائی نہیں کی جائیگی / نہیں لے جایا سکے گا۔

30. **بورڈ کے رُکن اور ملازمین سرکاری ملازم سمجھے جائینگے / تصور کئے جائینگے:** اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لئے ایک بورڈ کے اور کمیٹی کے ممبران، ایک بورڈ کے ملازمین اور دیگر تقرر شدہ اشخاص، پاکستان پینل کوڈ (1860 ' کا قانون نمبر XLI) کے سیکشن / دفعہ کے معنی میں رہتے ہوئے سرکاری ملازم سمجھے جائینگے۔

31. حکومت، نگران اتھارٹی، ایک بورڈ، ایک کمیٹی، کمیٹی کا ایک رُکن یا ایک افسر یا بورڈ کے ایک ملازم کے کسی بھی کئے گئے کام یا اس قانون کے دفعات اور قواعد وضوابط کے اختیارات کے تحت پیروی / تعمیل کرتے ہوئے نیک نیتی کے خیال سے کئے گئے کسی کام کے خلاف ہرجانے / نقصان یا دیگر قانونی کاروائیوں کیلئے کوئی مقدمہ حکومت کے خلاف دائر نہیں کیا جائے گا۔

32. **ابتدائی / پہلے قواعد:** اس قانون میں شامل کسی بھی چیز کے برخلاف، سیکشن / دفعہ کے تحت بنائے گئے شیڈول ہیں ہر بورڈ کے بنائے گئے قواعد ابتدائی / پہلے قواعد سمجھے جائینگے۔

33. (1) چیئرمین اور Ex Officio ارکان، بورڈ کے آئین کی دفعہ کے تحت مکمل ہونے تک اپنے تمام اختیارات استعمال کرسکیں گے اور ایک بورڈ اور اسکی کمیٹیوں کے فرائض سرانجام دے سکیں گے۔

(2) ایک بورڈ کمیٹیوں کی تشکیل ہونے تک، کمیٹی کے اختیارات اور فرائض سرانجام دے سکے گی۔

(3) اگر اس قانون کی دفعات کے نفاذ میں کوئی مشکل پیش آتی ہو تو نگران اتھارٹی ایسی مشکلات کو ختم کرنے کیلئے واقعے / کیس کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے جیسا ضروری سمجھے کوئی قدم اُٹھاسکتی ہے / اقدام کرسکتی ہے۔

34. اس قانون کے متن کے خلاف / برخلاف اگر خیبر پختونخوا بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن آرڈیننس 1990ء (خیبر پختونخوا 1990ء کا آرڈیننس نمبر 1) کے دائرہ کار میں رہتے ہوئے کاروائی یا فراہم کیا گیا اختیار اور جاری کیا گیا حکم نامہ اگر کوئی ہوا ہو اور اگر اس قانون کی دفعات اور قواعد وضوابط کے تحت برعکس / خلاف / مخالف نہ ہوتو جاری رہنگے اور بالترتیب صحیح / ٹھیک سمجھے جائینگے اور اس قانون کے مطابق سمجھے جائیں گے۔

35. **تنسیخ / منسوخی:** خیبر پختونخوا بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری تعلیم (دوسرا) آرڈیننس 1990ء (خیبر پختونخوا 1990ء کا آرڈیننس نمبر IV) منسوخ کیا جاتا ہے / کی تنسیخ کی جاتی ہے۔

شیڈول

بورڈ کے ابتدائی/ پہلے قواعد

1۔ چیئرمین کے فرائض اور اختیارات: چیئرمین متعلقہ بورڈ کے عہدہ/دفتر کا بطور افسر اعلیٰ جامعاتی افسر کے اپنے اختیارات کا استعمال کر سکتا ہے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ افسران اور عملہ /ملازمین کو تفویض کردہ/سپرد کردہ ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھائیں۔ وہ خصوصی طور پر کر سکتا ہے۔

(i) درجہ اول/A/الف کے افسران جو بشمول افسران اسٹنٹ سیکرٹری اور اسکے برابر اور اوپر کے عہدوں کے کام کی خفیہ رپورٹس لکھنا۔

(ii) اگر وہ ضروری سمجھتا ہے تو شق نمبر(1) میں مذکورہ، بورڈ کے کسی افسر کے خلاف تادیبی کاروائی کے لئے سفارش کر سکتا ہے۔

(iii) عملے کے درجہ دوئم B/ب کے ارکان کے خلاف جسمیں بشمول ماتحت سینئر کلرک تک اور اسکے اوپر کے خلاف تادیبی کاروائی کر سکتا ہے اور

(iv) امتحان کیلئے سپرنٹنڈنٹ کی تقرری کر سکتا ہے۔

2۔ سیکرٹری کے فرائض اور اختیارات: (1) سیکرٹری، چیئرمین کی نگرانی سے مشروط متعلقہ بورڈ کے جامعاتی اور انتظامی سیکٹر کا انچارج ہوگا اور چیئرمین کے فیصلوں اور حکم کی انجام دہی کا ذمہ دار ہوگا۔

(2) سیکرٹری یہ یقینی بنانے کے لئے کہ بورڈ کے فنڈز جس مقصد کے لئے فراہم کئے گئے ہیں پر خرچ ہو رہے ہیں کے لئے مناسب اقدامات اٹھائے گا۔

(3) سیکرٹری اکاؤنٹس کے گوشوارے اور تخمینی بجٹ / تخمینی میزانیہ کو تیار کرنے کا اور منظوری کے لئے بورڈ کے سامنے پیش کرے گا۔

(4) سیکرٹری چیئرمین کی ہدایت پر بورڈ اور کمیٹیوں کے تمام اجلاسات /اجلاس بُلائے گا۔ جبکہ ایجنڈے/رُوداد کی تیاری کرتے وقت سیکرٹری چیئرمین کی طرف اس سلسلے میں دی گئی ہدایات کو انجام

تک پہنچائے گا اور چیئرمین کی پیشگی اجازت کے بغیر میٹنگ/اجلاس میں کوئی بھی ایسا آئٹم نہیں رکھا جائے گا یا اُس پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(5) سیکرٹری بورڈ اور کمیٹیوں کی رُوداد کو تحریر میں لائے گا اور اس تحریر کو سنبھال کر رکھے گا۔

(6) سیکرٹری، چیئرمین کے اختیار کے تحت بورڈ کے سرکاری خط وکتابت کی ہدایت کر سکتا ہے سوائے امتحانات سے متعلقہ خط وکتابت کے۔

(7) سیکرٹری کی طرف سے تمام وصول شدہ رقومات بغیر کسی تاخیر کے بورڈ کے اکاؤنٹ میں سرکاری خزانے

میں یا بورڈ کی طرف سے منظور شدہ بنک جمع کی جائیگی۔

(8) سیکرٹری بورڈ کی طرف سے لئے گئے امتحانات میں کامیابی پر کامیاب اُمیدواروں کو مجوزہ کامیابی کا سرٹیفیکیٹ جاری کر سکے گا۔

(9) ان قواعد میں موجود کسی بھی چیز کے برخلاف، بورڈ سیکرٹری کی فرائض کو کسی بھی دوسرے افسر یا افسران کو اگر وہ ضروری سمجھے تو حوالے کر سکتا ہے/مقرر کر سکتا ہے۔

3. **نگران امتحانات کے فرائض اور اختیارات:** چیئرمین کی نگرانی سے مشروط نگران امتحانات بورڈ کے امتحانی سیکٹر کا بااختیار انچارج ہوگا اور کر سکے گا/اختیار حاصل ہوگا۔

(i) بورڈ کے تمام امتحانات کے انعقاد کے لئے انتظامات۔

(ii) بورڈ کے امتحانات سے متعلقہ سرکاری خط و کتابت کا انتظام کرنا۔

(iii) ایسے دیگر فرائض جو چیئرمین وقتاً فوقتاً اُسے تفویض کرے۔

4. **مشترکہ جامعاتی کمیٹی کے آئینی فرائض/افعال و اختیارات وغیرہ:** (1) مشترکہ جامعاتی کمیٹی مشتمل ہوگی۔

(i) خیبر پختونخوا کے تمام بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری تعلیم/وسطی اور ثانوی تعلیم کے چیئرمین۔

(ii) یونیورسٹی آف پشاور، گومل یونیورسٹی اور خیبر پختونخوا یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کی ہر ایک یونیورسٹی اپنی یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر کی طرف سے نامزد شدہ پروفیسر۔

(iii) یونیورسٹی آف پشاور، گومل یونیورسٹی کے ہر شعبے سے ایک یونیورسٹی پروفیسر جو بالترتیب یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر سے نامزد شدہ ہوں۔

(iv) خیبر پختونخوا کے ڈویژنل ڈائریکٹر تعلیمات/ڈویژنل ناظم تعلیمات؛

(v) ڈائریکٹر بیورو آف نصاب/نصابی ترقی اور تعلیمی توسیع خدمات ایبٹ آباد؛

(vi) خیبر پختونخوا ڈائریکٹر ٹیکنیکل تعلیم/ناظم ٹیکنیکل تعلیم؛

(vii) خیبر پختونخوا بورڈ آف ٹیکنیکل تعلیم کا چیئرمین یا اسکی طرف سے نامزد شدہ؛

(viii) خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ/درسی کتب بورڈ کا چیئرمین یا اسکی طرف سے نامزد شدہ؛

(xi) نگران اتھارٹی کی طرف سے نامزد شدہ ہر بورڈ کے کورسز کے کمیٹیوں کے دو داعی/کنوینرز؛

(x) نگران اتھارٹی کی طرف سے بورڈ سے تسلیم شدہ کالجوں کے دو نامزدہ شدہ سربراہان؛

(xi) نگران اتھارٹی کی طرف سے نامزد شدہ بورڈ کے تسلیم شدہ سکولوں کے دو ہیڈ ماسٹرز اور

ہیڈ مسٹریس؛اور

(xii) ہر ایک بورڈ کے چیئرمین کی طرف اپنے دائرہ کار کے اندر اندر نامزد شدہ دو انٹرمیڈیٹ کلاسز کے اساتذہ؛

(2) مشترکہ جامعاتی کمیٹی، ایکس آفیسو/Ex-Officio/ممبر بلحاظ عہدہ دو سال تک اپنا عہدہ رکھ سکیں گے /اپنے عہدے پر کام کر سکیں گے۔

(3) کسی ممبر کی تقرری نہیں کی جائیگی اور نہ وہ ممبر رہے گا اگر وہ اپنے عہدے کو چھوڑ دیتا ہے۔

(4) مشترکہ جامعاتی کمیٹی کے اجلاس کے لئے کورم ممبران کے کل تعداد کا ایک تہائی ہوگا اور ایک حصہ بطور ایک شمار سمجھا جائے گا۔

(5) (الف) مشترکہ جامعاتی کمیٹی پڑھائی اور امتحانات کی عام نگرانی اور اسکے معیار کو برقرار رکھنے کی ذمہ داری ہوگی۔

(ب) مشترکہ جامعاتی کمیٹی ترک شدہ دفعات کی عمومیت سے بغیر کسی تعصب کے اور مقرر کردہ شرائط سے مشروط مندرجہ ذیل نامی اختیارات اور فرائض کو استعمال میں لا سکتے ہیں۔

(i) مضمون یا مضامین کا تعین کرنا جو ہر کورسز آف کمیٹی کو سپرد کی جائیگی۔

(ii) اساتذہ کی قابلیت/اہلیت اور ممتحن کی تقرری کی شرائط اور فرائض کے لئے بورڈ کو مشورہ دینا۔

(iii) تمام تعلیمی معاملات بشمول ایک امتحان کیلئے پڑھائی کے عمومی منصوبہ/سکیم، ایک امتحان میں شامل مضامین کی تعداد، ہر مضمون کو اسکے دیئے گئے نمبرات کی ترتیب کی وجہ سے اسکی اہمیت اور ایک امتحان میں پاس ہونے کے لئے شرائط اور خصوصی ڈویژن میں جگہ دینے کیلئے بورڈ کو مشورہ دینا۔

(iv) اسکے علاوہ دیگر مقرر کردہ اختیارات اور ایسے دیگر فرائض کا عمل میں لانا۔

(6) مشترکہ جامعاتی کمیٹی کے چیئرمین سپ ایک سال کی مدت کیلئے بالترتیب حروفِ تہجی بورڈ کے چیئرمینوں کے درمیان باری باری ہوگی۔

5. **تقرریاتی کمیٹی/تقرری کرنے والی کمیٹی:** (1) تقرریاتی کمیٹی/تقرری کرنے والی کمیٹی مشتمل ہوگی۔

(i) متعلقہ بورڈ کے چیئرمین پر۔

(ii) متعلقہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پر یا اسکے نامزد شدہ پر۔

(iii) متعلقہ ناظم تعلیمات اور۔

(iv) نگران اتھارٹی کی طرف سے دو نامزدگیاں۔

(2) تقرریاتی کمیٹی/تقرری کرنے والی کمیٹی بورڈ کے کیٹیگری A/الف کے افسران اور عملے کی تقرری اور اسکے

سکیل کی تصدیق کی سفارش کرے گی۔

(3) تقرریاتی کمیٹی/تقرری کرنے والی کمیٹی کے ممبران علاوہ ایکس آفیشو/Ex-Officio/بربنائے عہدہ کے دوسال کے لئے اپنا عہدہ رکھ سکیں گے۔

(4) تقرریاتی کمیٹی یا تقرری کرنے والی کمیٹی کے اجالس کے لئے کورم تین ارکان پر مشتمل ہوگا۔

6. **مالیاتی کمیٹی/فنانس کمیٹی کی تشکیل اور افعال:** (1) فنانس/مالیاتی کمیٹی مشتمل ہوگی۔

(i) متعلقہ بورڈ کے چیئرمین پر۔

(ii) متعلقہ ناظم تعلیمات/ڈائریکٹر تعلیمات۔

(iii) خیبر پختونخوا محکمہ فنانس کے نمائندے اور۔

(iv) نگران اتھارٹی کی طرف سے دونامزدشدگان/نامزدگیاں۔

(2) مالیاتی کمیٹی کے افعال ہونگے۔

(i) سالانہ بجٹ کی جانچ پڑتال کرنا اور اس پر بورڈ کو مشورہ دینا اور۔

(ii) بورڈ کی مالی حالت/مالی پوزیشن کا وقفے وقفے سے جائزہ لینا اور بورڈ کو اسکی مالی حالت بہتر بنانے کے لئے سفارشات دینا۔

(3) مالیات کمیٹی/فنانس کمیٹی کے ارکان علاوہ ایکس آفیشو/Ex-Officio/بربنائے عہدہ دوسال کے لئے اپنا عہدہ رکھ سکیں گے۔

7. **پرچہ ترتیب دینے والا کی تقرری/پرچہ بنانے والے کی تقرری اور سربراہ امتحانات/سربراہ ممتحن کی کمیٹی کی تشکیل اور افعال:** (1) پرچہ بنانے والی اور سربراہ امتحانات کی تقرری کرنے کے لئے ایک کمیٹی ہوگی جو مشتمل ہوگی۔

(i) متعلقہ بورڈ کا چیئرمین۔

(ii) متعلقہ یونیورسٹی کا وائس چانسلر یا اسکی طرف سے نامزدشدہ/نامزدگی جو لازمی سائنس کے کسی بھی مضمون کا پروفیسر ہوگا؛ اور۔

(iii) متعلقہ ناظم تعلیمات/ڈائریکٹر تعلیمات۔

(2) پرچہ بنانے والے اور سربراہ امتحانات کی کمیٹی، پرچہ بنانے والے اور سربراہ امتحان کی بورڈ کے تمام امتحانات کے لئے اس لحاظ سے/اس خیال سے کورسز کی کمیٹی کی رائے اور سفارشات لینے کے بعد ان کی تقرری کرے گا۔بشرطیکہ کورسز کی کمیٹی، پرچہ بنانے والے اور سربراہ امتحانات کی تقرری والی کمیٹی کی طرف سے پرچہ بنانے والے اور سربراہ امتحانات کی تقرری کے لئے مخصوص وقت میں اپنی سفارشات نہیں بھیجتی تو کمیٹی بغیر کورسز کی کمیٹی کے سفارشات کے یہ تقرریاں کرسکیں گی۔

8. **کورسز کی کمیٹی:** (1) بورڈ کی طرف سے ہر ایک مضمون یا مضامین کے ایک گروپ بشمول پڑھائے گئے

اسباق کے لئے ایک کورسز والی کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل ناموں پر مشتمل ہوگی۔

(i) جامعاتی کمیٹی کی جانب سے نامزد شدہ انٹرمیڈیٹ تعلیم کے اساتذہ میں سے ایک مضمون یا کئی مضامین کے دو اساتذہ۔

(ii) نگران کمیٹی کی طرف سے نامزد شدہ ہائیر سکنڈری سکولوں یا سکنڈری سکولوں کے اساتذہ میں سے دو اساتذہ۔

(iii) متعلقہ بورڈ کی طرف سے ایسے دو افراد جو انٹرمیڈیٹ تعلیم یا سیکنڈری تعلیم کا تجربہ رکھتے ہوں کی نامزدگی۔

(iv) متعلقہ بورڈ کے چیئرمین کی طرف سے ایک ماہر مضمون یا ماہر مضامین کی نامزدگی بشرطیکہ اگر کسی مضمون کے لئے مطلوبہ تعداد میں اساتذہ میسر نہ ہوں تو کورسز کی کمیٹی کے لئے ممبران کی تعداد اس مضمون کے لئے سات سے کم کر سکتا ہے یا ایسے مناسب افراد جو اساتذہ نہ ہو بطور رکن کسی خصوصی کورسز کی کمیٹی کی اجازت دے سکتا ہے۔

(2) کورسز کی کمیٹی کے ارکان کے عہدوں کی مدت دو سال ہوگی۔

(3) کورسز کی کمیٹی متعلقہ مضمون یا مضامین سے متعلق تعلیمی معاملات پر غور کرے گا اور تعلیمی کمیٹی کو پڑھائے جانے والے اسباق اور مقرر کردہ درسی کُتب اور طلباء کے متعلقہ مضمون یا مضامین میں پاس ہونے کے لئے شرائط کے بارے میں سفارشات پیش کرے گا۔

(4) کورسز کی کمیٹی میں بورڈ کی طرف سے نامزد شدہ ایک داعی / کنوینر ہوگا۔

(5) کورسز کی کمیٹی کے لئے کورم چار کا ہوگا۔

9. ایک شخص جو کمیٹی کی رُکنیت سے زائل ہوگا / خارج ہوگا / نہ رہے گا، وہ ذیلی کمیٹی کا رُکن بھی نہیں رہے گا۔ ان قواعد میں شامل کسی بھی چیز کے برخلاف جب ایک شخص ایک کمیٹی کا رُکن نہیں رہے گا تو وہ اس ذیلی کمیٹی کا ممبر بھی نہیں رہے گا جس کا وہ رکن ہے۔

10. **سکولوں کا تسلیم کرنا:** (1) بورڈ اگر ایک افسر بکار خاص (او ایس ڈی) کے معائنے کی رپورٹ پر مطمئن ہو کہ سرکاری سکول ہونے کی صورت میں یا وزارتِ تعلیم حکومت پاکستان کی طرف سے دیگر اتھارٹی اور دوسرے سکول ہونے کی صورت میں متعلقہ ناظم تعلیمات کی طرف سے تسلیم شدگی کے لئے مطلوبہ کوائف و شرائط پوری کی ہیں تو تسلیم شدگی ایک سکول کی کر سکتی ہے۔

(2) بورڈ اگر ایک افسر بکارِ خاص (او ایس ڈی) کے معائنے کی رپورٹ پر مطمئن ہو کہ مذکورہ سکول کی تسلیم شدگی ریکگنیشن ختم کر سکتی ہے۔

(3) بورڈ اگر ضروری سمجھتی ہے تو ایک خصوصی معائناتی کمیٹی بنا سکتی ہے جو کسی بھی سکول کا معائنہ کر سکتی ہوگی۔

بورڈ اگر ضروری سمجھتی ہے اسکی طرف سے بنائی گئی معائناتی کمیٹی سے کسی بھی سکول کے لئے ایک خصوصی معائناتی کمیٹی بنا سکتی ہے۔

11. آڈٹ: (1) بورڈ کے فنڈز سے ادا کئے جانے والے بلوں اور اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال کے مقصد کیلئے بورڈ ایک کل وقتی آڈٹ آفیسر اور آڈیٹر کی تقرری کرے گا۔ بورڈ کے فنڈز سے کسی بھی قسم کے اخراجات اس وقت تک نہیں ہونگے/ہوسکیں گے جب تک کہ آڈیٹر قواعد وضوابط کے مطابق ادا کئے جانے والے بل کی جانچ پڑتال نہ کرلیں۔

(2) بورڈ کے اکاؤنٹس کے گوشوارے، سیکرٹری اور آڈیٹر سے دستخط شدہ مالی سال کے ختم ہونے کے چھ ماہ کے اندر اندر حکومت کو پیش کرنے/جمع کرنے ہونگے۔

(3) بورڈ کے اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال، حکومت کے اس مقصد کے لئے تقرر شدہ آڈیٹرز سے قواعد وضوابط کے مطابق سال میں ایک مرتبہ ہوگی۔